Munsif 15-9-2020

آوٹ لک رینکنگ ۔ مانو مسلسل دوسرے سال 25 سرکردہ جامعات میں شامل

پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، وائس چانسلر انچارج اور پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج کا اظہار مسرت

حیدرآباد ۔ 14 ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے سارے ملک میں ایسی واحد لسانی جامعہ کا اعزاز حاصل کیا ہے جسے سرکردہ انگریزی جریدہ آوٹ لک نے مرکزی جامعات کی ملک گیر رینکنگ میں 24 واں مقام عطا کیا ہے۔ اردو یونیورسٹی مسلسل دوسرے سال بھی مرکزی 25 سرکردہ یونیورسٹیز کی فہرست میں شامل ہے۔ آوٹ لک نے آئی کیئر ادارہ کے ساتھ مل کر ہندوستان کی سرکردہ مرکزی جامعات میں تعلیمی و تحقیقی عمدگی، صنعت کے ساتھ رابطہ اور پلیسمنٹ ، انفراسٹرکچر اور سہولیات ، حکمرانی و داخلے اور تنوع و رسائی جیسے معیارات کی بنیاد پر یہ سروے کیا ہے' جسے آوٹ لک ویب سائٹ magazine.outlookindia.com پر حال ہی میں جاری کیا گیا۔ یو جی سی کے مطابق ہندوستان میں اس وقت 54 مرکزی جامعات ہیں۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی ویب سائٹ پر فی الحال سنسکرت کی تین، ہندی کی ایک اور انگریزی و بیرونی السنہ کی ایک مرکزی جامعات کے نام موجود ہیں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، وائس چانسلر انچارج نے اس کامیابی پر طلبہ، اساتذہ اور مانو برادری کے تمام ارکان کو مبارکباد دیتے ہوئے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اس اعزاز نے مانو کے تئیں ہماری ذمہ داری مزید بڑھادی ہے۔ اب ہمیں پہلے سے زیادہ خلوص، محنت اور لگن سے کام کرنا ہوگا۔ مانو کی جانب سے مسلسل دوسرے برس ملک گیر سطح پر عمدہ رینک کا حصول اعلیٰ سطح پر اردو ذریعہ تعلیم کی کامیابی کے تعلق سے تمام شکوک وشبہات کا ازالہ کرتا ہے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے اس کامیابی کے لیے طلبہ، ریسرچ اسکالرس، اساتذہ، عہدیداوں اور غیر تدریسی عملے کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ مانو اردو زبان میں تکنیکی اور فنی کورس کامیابی کے ساتھ چلا رہی ہے۔

Rahnuma-e-Deccan 15-9-2020

مانو مسلسل دوسرے سال 25 سرکردہ جامعات میں شامل

پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، صدیقی محمد محمود وائس چانسلر، رجسٹرار کا اظہار مسرت

حیدرآباد، 14 ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے سارے ملک میں ایسی واحد لسانی جامعہ کا اعزاز حاصل کیا ہے جسے سرکردہ انگریزی جریدہ آؤٹ لک نے مرکزی جامعات کی ملک گیر رینکنگ میں 24 واں مقام عطا کیا ہے۔ اردو یونیورسٹی مسلسل دوسرے سال مرکزی جامعات کی 25 سرکردہ یونیورسٹیز کی فہرست میں شامل ہوگئی ہے۔ آؤٹ لک نے آئی کیئر ادارہ کے ساتھ مل کر ہندوستان کی سرکردہ مرکزی جامعات میں تعلیمی و تحقیقی عمدگی، صنعت کے ساتھ رابطہ اور پلیسمنٹ، انفراسٹرکچر اور سہولیات، حکمرانی وداخلے اور تنوع ورسائی جیسے معیارات کی بنیاد پر یہ سروے کیا ہے جسے آؤٹ لک ویب سائٹ

https://magazine.outlookindia.com

پر حال ہی میں جاری کیا گیا۔ یو جی سی کے مطابق ہندوستان میں اس وقت 54 مرکزی جامعات ہیں۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی ویب سائٹ پر فی الحال سنسکرت کی تین، ہندی کی ایک اور انگریزی و بیرونی السنہ کی ایک مرکزی جامعات کے نام موجود ہیں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، وائس چانسلر انچارج نے اس کامیابی پر طلبہ، اساتذہ اور مانو برادری کے تمام ارکان کو مبارکباد دیتے ہوئے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اس اعزاز نے مانو کے تئیں ہماری ذمہ داری مزید بڑھادی ہے۔ اب ہمیں پہلے سے زیادہ خلوص، محنت اور لگن سے کام کرنا ہوگا۔ مانو کی جانب سے مسلسل دوسرے برس ملک گیر سطح پر عمدہ رینک کا حصول اعلیٰ سطح پر اردو ذریعہ تعلیم کی کامیابی کے تعلق سے تمام شکوک وشبہات کا ازالہ کرتا ہے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے اس کامیابی کے لیے طلبہ، ریسرچ اسکالرس، اساتذہ، عہدیداوں اور غیر تدریسی عملے کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ مانو اردو زبان میں تکنیکی اور فنی کورس کامیابی کے ساتھ چلارہی ہے۔ اس کی کامیابی دیگر لسانی جامعات کے لیے ایک مثال بن گئی ہے۔ واضح رہے کہ 1998ء میں پارلیمنٹ میں قانون سازی کے ذریعہ وجود میں آنے والی اور مولانا ابوالکلام آزاد جیسی علمی اور عملی شخصیت سے منسوب قومی اردو یونیورسٹی نے اپنی عمدہ کارکردگی کے ذریعہ جہاں اردو ذریعہ تعلیم کی افادیت اور دیگر ذرائع تعلیم سے ہمسری ثابت کی ہے وہیں اس نے سرکاری و غیر سرکاری سطح پر مختلف گوشوں سے ستائش بھی حاصل کی ہے۔ بطور خاص اعلیٰ تعلیم کی تنقیح کے سرکاری ادارے نیشنل اکریڈیشن اینڈ اسسمنٹ کونسل نے اسے مسلسل دو مرتبہ اے گریڈ عطا کیا ہے۔ یونیورسٹی سے فارغ طلبہ نے بین الاقوامی کمپنیوں اور سرکاری شعبوں میں روزگار حاصل کرتے ہوئے موجودہ زمانے میں روزگار سے اردو کے تعلق کے بارے میں پائی جانے والی غلط فہمیوں کا بھی ازالہ کیا ہے۔

آوٹ لک رینکنگ۔مانو دوسرے سال بھی 25 سرکردہ جامعات میں شامل

پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، وائس چانسلر انچارج اور پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج کا اظہار مسرت

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے سارے ملک میں ایسی واحد لسانی جامعہ کا اعزاز حاصل کیا ہے جسے سرکردہ انگریزی جریدہ آوٹ لک نے مرکزی جامعات کی ملک گیر رینکنگ میں 24 واں مقام عطا کیا ہے۔

اردو یونیورسٹی مسلسل دوسرے سال مرکزی جامعات کی 25 سرکردہ یونیورسٹیز کی فہرست میں شامل ہوگئی ہے۔ آوٹ لک نے آئی کیئر ادارہ کے ساتھ مل کر ہندوستان کی سرکردہ مرکزی جامعات میں تعلیمی و تحقیقی عمدگی ،صنعت کے ساتھ رابطہ اور پلیسمنٹ ، انفراسٹرکچر اور سہولیات ،حکمرانی و داخلے اور تنوع ورسائی جیسے معیارات کی بنیاد پر یہ سروے کیا ہے جسے آوٹ لک ویب سائٹ https://magazine.outlookindia.com/ پر حال ہی میں جاری کیا گیا۔ یو جی سی کے مطابق ہندوستان میں اس وقت 54 مرکزی جامعات ہیں۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی ویب سائٹ پر فی الحال سنسکرت کی تین، ہندی کی ایک اور انگریزی و بیرونی السنہ کی ایک مرکزی جامعات کے نام موجود ہیں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، وائس چانسلر انچارج نے اس کامیابی پر طلبہ، اساتذہ اور مانو برادری کے تمام ارکان کو مبارکباد دیتے ہوئے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اس اعزاز نے مانو کے تئیں ہماری ذمہ داری مزید بڑھادی ہے۔ اب ہمیں پہلے سے زیادہ خلوص، محنت اور لگن سے کام کرنا ہوگا۔ مانو کی جانب سے مسلسل دوسرے برس ملک گیر سطح پر عمدہ رینک کا حصول اعلیٰ سطح پر اردو ذریعہ تعلیم کی کامیابی کے تعلق سے تمام شکوک وشبہات کا ازالہ کرتا ہے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے اس کامیابی کے لیے طلبہ ، ریسرچ اسکالرس ، اساتذہ، عہدیداوں اور غیر تدریسی عملے کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ مانو اردو زبان میں تکنیکی اور فنی کورسس کامیابی کیساتھ چلارہی ہے۔ اس کی کامیابی دیگر لسانی جامعات کے لیے ایک مثال بن گئی ہے۔ واضح رہے کہ 1998ء میں پارلیمنٹ میں قانون سازی کے ذریعہ وجود میں آنے والی اور مولانا ابوالکلام آزاد جیسی علمی اور عملی شخصیت سے منسوب قومی اردو یونیورسٹی نے اپنی عمدہ کارکردگی کے ذریعہ جہاں اردو ذریعہ تعلیم کی افادیت اور دیگر ذرائع تعلیم سے ہمسری ثابت کی ہے وہیں اس نے سرکاری وغیر سرکاری سطح پر مختلف گوشوں سے ستائش بھی حاصل کی ہے۔ بطور خاص اعلی تعلیم کی تنقیح کے سرکاری ادارے نیشنل اکریڈیشن اینڈ اسسمنٹ کونسل نے اسے مسلسل دو مرتبہ اے گریڈ عطا کیا ہے۔ یونیورسٹی سے فارغ طلبہ نے بین الاقوامی کمپنیوں اور سرکاری شعبوں میں روزگار حاصل کرتے ہوئے موجودہ زمانے میں روزگار سے اردو کے تعلق کے بارے میں پائی جانے والی غلط فہمیوں کا بھی ازالہ کیا ہے۔